



سوال

(397) عمرہ یا حج کی غرض سے یا عام حالات میں تکلیف سے بچنے کی خاطر مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمرہ یا حج کی غرض سے یا عام حالات میں حمل کی تکلیف سے بچنے کی خاطر مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں نہیں سمجھتا کہ عورت بلا کسی انتہائی ضرورت کے ان کو استعمال کرے مثلاً وہ کمزور جسم کی مالک ہو یا بیمار ہو یا اس جیسی کوئی اور ضرورت ہو جو اس کو یہ گولیاں استعمال کرنے پر مجبور کر دے اور جب حمل کے سبب اس کو نقصان ہوتا ہو اور اس کے لیے یہ گولیاں استعمال کرنا جائز ہو جائیں تو اس کے شوہر کا اس پر اتفاق کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ نسل میں تصرف کا جس طرح عورت کو حق ہے اسی طرح مرد کو بھی اس کا حق حاصل ہے۔

اس وجہ سے علماء نے کہا ہے مرد کے لیے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنا جائز نہیں ہے اور عزل بھی عدم حمل کے اسباب میں سے ہے لہذا ہر عورت کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے کیونکہ اولاد کا زیادہ ہونا برکت اور نفع کا باعث بنے گا اور اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل پیرا ہونے کی سعادت حاصل ہوگی رہا عمرے اور حج کی ادائیگی کے قابل بننے کے لیے ان گولیوں کو استعمال کرنا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ ایک عارضی معاملہ ہے البتہ ان تمام حالات میں ان گولیوں کے استعمال کرتے وقت ڈاکٹر کی رائے لے لینا ضروری ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 337

محدث فتویٰ